www.alahmadiyya.org

پیغامِ صلح مئی ۲۰۰۱ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور (یوکے)

15 Stanley Avenue, Wembley , UK , HA0 4JQ

امام اور ناظم 020 8903 2689 صدر 020 8524 8212

سیکریٹری 01753 692654 دارالکتب 01753 675182

email: AAII@saziz.globalnet.com Fax: 0870 131 9340

مئی میٹنگ

السلام علیکم ۔ مہربانی فرما کر جماعت کی ہر میٹنگ میں خود شامل ہوں اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی ساتھ لائیں ۔

جائے وقوع :۔ دارالسلام

تاریخ :۔ ۵ مئی ۲۰۰۱ء

وقت :۔ ۳ بجے سہ پہر

موضوع :۔ اسلام کا تصور حکمرانی

ڈاکٹر زاہد عزیز

باقاعدہ سرگرمیاں

ریڈیو پروگرام: ہر جمعہ دو بجے سہ پہر ریڈیو پنجاب آسٹرا ڈیجیٹل سیٹلائٹ چینل ۸۸۰

درسِ قرآن: ہر ماہ کی تیسری اتوار شام ۳ بجے

میٹنگ منتظمہ: ہر ماہ کی پہلی اتوار شام ۲ بجے

ماہوار اجلاس: ہر ماہ کی پہلی اتوار شام ۳ بجے

فہرست مضامین

مذاہب عالم کے باہمی تعلقات کا مُستقبل

جلال الدین صفحہ ۱

عیسائیت کا تعارف حصہ دوم صفحہ ۳

حسین وِلسن

عیسائیت میں عورت کا مقام صفحہ ۶

حسین وِلسن

مذاہب عالم کے باہمی تعلقات کا مستقبل

جلال الدین

سیکریٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور (فجی شاخ)

قریباً تمام مذاہب کی ابتدا الگ ہے ۔ کچھ مذاہب کی ابتدا کے ثبوت اُن کی کُتب مقدسہ میں ملتے ہیں اور وہ اپنے آغاز کا سلسلہ آدم اور حوا سے ملاتے ہیں ، جبکہ دوسرے مذاہب ایسا نہیں کرتے ۔ کچھ مذاہب اپنی ابتدا ایک مخصوص شخصیت سے جوڑتے ہیں ۔ اسلام اپنی ابتدا حضرت آدم وحوا کی تخلیق سے جوڑتا ہے ۔ قرآن کریم کا تقاضا ہے کہ نہ صرف اِس کی سچائی پر ایمان لایا جائے بلکہ پہلی تمام کُتب مقدسہ کی سچائی پر بھی جو کہ اُن نبیوں پر نازل ہوئیں جو کہ دنیا کی مُختلف قوموں میں مبعوث ہوئے ۔ قرآن دنیا کی کُتب مقدسہ کی سچائی تسلیم کرتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ یہ ایک پہلی کتابوں کا مصدق ہے ۔ سو اسلام کا اِن کتابوں سے یہ تعلق ہے کہ یہ سب ایک ہی خاندان کے افراد ہیں اور خدا نے نازل فرمائے ۔ یہودیت ، عیسائیت اور اسلام وسیع معنوں میں مذاہب ابراہیمی سمجھے جاتے ہیں اس لئے کہ اِن تینوں کی ابتدا وارتقا حضرت ابراہیم کے بیٹوں سے مخصوص ہے ۔

اسلام کا بُنیادی اصول دنیا کے دوسرے سارے نبیوں پر ایمان لانا ہے اور یہ دوسرے مذاہب کے ساتھ اختلافات پر پُل باندھتا ہے ۔ حضرت محمد ﷺ آخری نبی تھے اور حضور کی وفات کے بعد نبوت بند ہو چُکی ہے ۔ حضرت محمد ﷺ کی ختم نبوت کے ساتھ حضرت جبرائیل کا وحی نبوت لے کر آنا بھی بند ہو گیا ہے ۔ اسلام ، یہودیت اور عیسائیت کے درمیان مشترکہ اقدار ایک دوسرے کے اسقدر قریب ہیں کہ اختلاف بہت کم ہے ۔ بُنیادی اصولوں میں یہ تینوں ایک خدا پر ایمان رکھتے ہیں ۔ یہ تینوں ایک حی القیوم خدا کو مانتے ہیں ۔ یہ تینوں ایک رحمان اور رحیم خدا کے قائل ہیں ۔ دنیا میں دوسرے بہت سے مذاہب ایسے ہیں جو کہ براہ راست حضرت ابراہیم سے نہیں چلے اور اِن میں عقائد ، اصولوں مذہبی شعائر کے بہت سے اختلافات ہیں ۔ اُن کے اختلافات بہت طرح کے ہیں ۔ مذہبی شعائر جیسا کہ سیاروں ، درختوں ، آگ اور بتوں کی پوجا اسلام میں نہ یہودیت اور نہ عیسائیت میں موجود ہیں ۔ اِن تین مذاہب میں اتنا زیادہ فرق نہیں جتنا کہ سیاستدان اور دوسرے پریشر گروپ کہتے ہیں ۔ وہ اپنے چھُپے ایجنڈے کی تصدیق ، یعنی سیاسی فائدہ اُٹھانا ، کے لئے زیادہ سے زیادہ اختلاف کو اُبھارتے ہیں ۔

ایک بھاری غلط فہمی یہ ہے کہ قرآن رواداری کی مُخالف ہے اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ نے اپنے دین کی تبلیغ تلوار ایک ہاتھ میں اور قرآن دوسرے ہاتھ میں لے کر کی ۔ اسلام کی غلط تصویر پیش کرنا صرف اُن شرارتی ذہنوں تک محدود نہیں جو کہ مذہب سے متعلق حساسیت سے سیاسی فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں ۔ اسلام سب سے ایک سی محبت ، عزت اور اُن کے نبیوں پر ایمان کی تعلیم دیتا ہے ۔ غیر رواداری کا الزام ایک ایسے مذہب کو نہیں دیا جا سکتا جس کی کتاب

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور

شاخیں اور نمائندے

بین الاقوامی مرکز

۵ عثمان بلاک، نیوگارڈن ٹاؤن، لاہور،
پاکستان
فون: 092-42-5862956
092-42-5863260
فیکس: 092-42-5839202
ای میل: aaii@go.net.pk

آسٹریلیا

32 Cardinal Clency Avenue, Glendenning 2761, Sydney
Phone: 061-2-8311296
Fax: 061-2-8311296

کینیڈا

1) 3181 East 15th Ave., Vancouver - B.C. V5M- 2L1
Phone: 604 4385630
Fax: 604 4361975
2) 175 Toryork Dr., Unit 54, Toronto, Ontario
Phone: 416-740-6553
email: oaaii@aaiil.every1.net
3) 8459 Scurfield Drive, N.W. Calgary, Alberta T3L 1H6
Phone: 0403-2390793

جموں اور کشمیر

1) Tareen Medicate, B.P. Batmallo Srinagar, 190009, Kashmir, India
Phone: 091-194-73352
2) Mr. Abdul Hafeez, J & K State Rd Transport, Bikram Chowk, Jammu 180001, J & K State, India.
Phone: 091-191-549333
3) Ch. Abdul Jubar Ganai, Bhadarwah 182222, J & K State, India.

جزائر فجی

12 Bau St., Suva
Phone: 0679-315-994
Fax: 0679-315-994

جرمنی

Die Moschee, Brienner Strasse 7/8, 10713 Berlin,
Phone: 0049-30-8735 703
Fax: 0049-30-8730 783
email: DieMoschee@aol.comaaiil.org/german
Website: www.aaiil.org/german

گیانا

Masjid Darus Salaam, 76 Brickdam and Winter Place., POB 10692, Georgetown
Phone: 0592-2-72940

ہالینڈ

1) Evenaar 44, 3067 DK Rotterdam
Phone: 031-10-2206094
Fax: 031-10-2206094 & 031-20-8747102
e-mail: faaiin@faaiin.nlwww.faaiin.nl
2) Stichting Ahmadiyya Isha'at-i-Islam Kepplerstraat 265, 2562 VM Hague
Phone: 031-70-3659756
Fax: 031-36-5331411
email: info@moslim.orgwww.moslim.org
3) Celsiuslaan 5, 3553 HM Utrecht.
Phone: 031-30-2710887
4) Gerard Douwstraat 70, 1072 VV Amsterdam.
Phone: 031-20-6797416
e-mail: jahier@worldonline.nl
5) Brielselaan 194a, 3081 LL Rotterdam.
Phone: 031-10-2440487
6) Beltmolen 70, 2906 SC Capp.a/d Yssel.
Phone: 031-10-2840344
7) Daguerrestraat 127, 2561 TP Hague
Phone: 031-70-3468414
8) Paul Krugerlaan 14, 2571 HK Hague
Phone: 031-15-3105365
9) Andoornvaart 61, 2724 TB Zoetermeer
10) Jekerstraat 9 Hs, 1078 LV Amsterdam
Phone: 031-20-6628905

یورپین زون میں نمائندہ مرکز

Zevengetijdeklaver 5, 3069 DK Rotterdam. Nederland.
Phone: 031-10-2860075
Fax : 031-10-4215170
e-mail: assantoe@worldonline.nl

بھارت

1) Pocket L, 25-A, Ground Floor, Dilshad Garden, Delhi 110095
Phone: 011-2134969
2) Fatimabai Court., 4th Floor - 17 Azad Rd., Jacob Circle, Mumbai
Phone: 091-22-303438

انڈونیشیا

1) Jl. Kemuning 14 Baciro, Yogyakarta
Phone: 062-274-513592, 565695 55225
e-mail: webmaster@ahmadiyah.or.id
Web: ahmadiyah.or.id
2) Imam Musa

Phone:

جنوبی افریقہ

10 Bloemhof St., North Pine Cape Town, 7560
Phone : 027-21-9812224
Fax : 027-21-9812224

سرینام

Keizerstraat 88, Paramaribo
Phone : 0597-373849
Fax : 0597-493121
aaiil.org/suriname

تھائی لینڈ

P. O. Box 50, Samyaek Ladprao, Bangkok 10901
Phone: 662 251-0376 / 662 537-8190
email: alis@icao.or.th

ٹرینیڈاڈ اور ٹبیگو

1) 4 Ruhee Garden, Calcutta Rd no. 2, Freeport
Phone : 809 673151
Fax : 809 650296493
2) 93 Calcutta Rd. No. 4, Freeport،Carapachaima

ریاستہائے متحدہ امریکہ

1) 1315 Kingsgate Road, Columbus, Ohio 43221-1504,
Phone : 01-614-457 8504
Fax : 01-614-457 4455
email: aaiil@aol.com
Web: tariq.bitshop.com/misconceptions
2) 91-05 197 St., Hollis, NY 11432,
Phone: 01-718-4795617
3) 36911 Walnutstreet, Newark California 94560
Phone : 01-510-7916449

مقدس میں یہ لکھا ہو کہ دین میں کوئی جبر نہیں۔ قرآن یہ واضح الفاظ میں ۲:۲۵۶ فرماتا ہے کہ ''مذہب میں کوئی جبر نہیں، سیدھے راستے اور غلط راستے میں فرق واضح ہے''

کبھی کبھی اس پر بھی اصرار کیا جاتا ہے کہ قرآن دوسرے مذاہب کے پیروں سے دوستانہ تعلقات کی ممانعت کرتا ہے۔ قرآن تو دوسرے الہامی مذاہب میں شادی کی بھی اجازت دیتا ہے۔ یہ اجازت ۵:۵ پر دی گئی ہے۔ خاوند اور بیوی کے درمیان محبت کے تعلقات دوستانہ تعلقات کا سب سے بھاری مظہر ہیں اور جب اِن کی خصوصی طور پر اجازت ہے تو پھر کوئی چھوٹی سی بھی وجہ نہیں کہ یہ فرض کیا جائے کہ دوسرے دوستانہ تعلقات کی ممانعت ہوگی۔

واقع یہ ہے کہ جہاں جہاں دوسرے لوگوں سے دوستی منع کی گئی ہے اس کا تعلق اُن سے ہے جو لوگ مسلمانوں سے جنگ کر رہے تھے۔ ۶۰:۸-۹ میں واضح طور پر فرمایا ''خدا تعالیٰ نے یہ منع نہیں کیا کہ تم اُن کی عزت نہ کرو جو تمہارے خلاف مذہب کی بنا پر لڑ نہیں رہے، یا جنہوں نے تمہیں اپنے گھروں سے نہیں نکالا؛ اُنہیں تم شفقت دکھاؤ اور اُن کے ساتھ انصاف کرو۔ اللہ کو انصاف کرنے والے پسند ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے صرف یہ منع کیا ہے کہ تم اُن کی عزت کرو جو مذہب کی بنا پر تمہارے ساتھ جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے تمہیں اپنے گھروں سے نکالا یا اُن کی مدد کی جنہوں نے تمہیں گھروں سے نکالا یا اُن سے دوستی کرو۔ جو کوئی اُن سے دوستی کرتا ہے وہ گناہگاروں میں سے ہے''

مسلمان کمیونٹی کے لئے ایک مسجد ایک مذہبی مرکز ہونے کے علاوہ ایک سماجی اور تعلیمی مرکز بھی ہے۔ یہاں مسلمانوں کو تمام معاملات کی تعلیم دی جاتی ہے۔ خطبہ جمعہ اِن چیزوں کے متعلق ایک باقاعدہ لیکچر ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی مسلمان کمیونٹی کو کسی چیز کے بارے میں مطلع کرنا ہو تو مسجد میں ایک لیکچر یا خطبہ دیا جاتا ہے۔ اس تعلیم عام کے علاوہ جو کوئی کچھ سیکھنا چاہتا ہے اُس کی تعلیم کا انتظام بھی ہے۔ لوگوں کو مبلغ بننے کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے تاکہ وہ ملک کے دور دراز علاقوں میں اسلام کی روشنی پہنچا سکیں۔ ایسے لوگوں کو نہ صرف مسجد میں تعلیم دی جاتی ہے بلکہ مسجد سے ملحقہ ایک جگہ بنام صفہ رہائش بھی مہیا کی جاتی ہے۔ جو بھی تعلیم اسلام حاصل کرنا چاہیں اُنہیں وہاں رکھا جاتا ہے اور اِن اداروں کے سند یافتہ تبلیغ کے لئے جاتے ہیں۔ ■

عیسائیت
ایک تعارف
ڈین حسین ولسن

پروٹسٹنٹ چرچ

ایمش (The Amish)

ایمش ایک پُرانے خیالات کا گروہ ہے جو کہ مینونائٹ فرقے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی بُنیاد ۱۶۹۰ء میں جیکب آمن نے سوئٹزرلینڈ میں رکھی تھی۔ اٹھارویں صدی میں اس کے ممبر امریکہ چلے گئے۔ بائیبل کی لفظی تشریح کرنے کی وجہ سے اُن کی کمیونٹی زندگی کے نئے طور طریقے رد کرتی ہے، اس میں پٹرول سے چلنے والے انجن اور بجلی بھی شامل ہیں۔ وہ پرانے طرز کے کپڑے پہنتے ہیں، گھوڑے استعمال کر کے ہل چلاتے ہیں اور سبت کی بڑی سختی سے پابندی کرتے ہیں۔

آنابیپٹسٹ (Anabaptist)

آنابیپٹسٹ یا ریبیپٹسٹ پروٹسٹنٹ فرقے کا ایک انقلابی اصلاحی گروہ ہے جو کہ پُرانی عیسائیت کی طرف لوٹ جانا چاہتے ہیں۔ اس کا قیام زیورخ میں ۱۵۲۳ء میں زونگلی کے اُن پیروں کے ذریعے عمل میں آیا جو اپنے لیڈروں سے مطمئن نہ تھے۔ وہ بپتسمہ کے جائز ہونے کے منکر ہیں اور بالغوں کو دوبارہ بپتسمہ دیتے ہیں۔ وہ انفرادی کانشنس پر زور دیتے ہیں اور عدم تشدد کی تعلیم دیتے ہیں اور چرچ اور حکومت کو الگ کرنے پر اصرار کرتے ہیں۔ وسیع طور پر ظلم کے باوجود، خاص طور پر منسٹر کے مقام پر، اُن کی تعلیم پھیلتی چلی گئی اور ہالینڈ میں مینونائٹ اور موراویا میں ہیوٹرائٹوں کے فرقے قائم ہوئے۔

بیپٹسٹ (Baptist)

پروٹسٹنٹ گروپوں میں یہ سب سے بڑا فرقہ ہے۔ اُن کا عقیدہ ہے کہ صرف بالغ ہی فیصلہ کر سکتے ہیں اور صرف اُن ہی کو بپتسمہ دینا چاہیے۔ یہ ۱۶۰۹ء میں ہالینڈ میں شروع ہوئے اور بڑی سرعت سے انگلستان اور امریکہ میں پھیل گئے۔ اِن کے چرچ آزاد ہوتے ہیں اور کانفرنسوں اور یونینوں کے ذریعے آپس میں تعاون کرتے ہیں۔

کیلوِنائٹ (Calvinists)

جان کیلوِن کے مذہبی سسٹم کا نام کالونزم۔ اس کے کلیدی اصولوں میں، انسان نہیں، مرکزی نکتہ اور سپریم ہے اور صرف کتاب مقدسہ ہی عقائد کا منبع ہے۔ جان کیلون کی کتاب "Institutes of the Christian Religion" بائیبل کی تعلیم کا بیان ہے جس میں لوتھر کی ابتدائی دور کی تعلیم کے ساتھ بہت سی چیزیں مشترک ہیں جس میں تائید مذہبی، مسئلہ جبر و قدر جس میں نجات کی ضمانت اور آدم کے خُلد سے نکلنے کے بعد انفرادی آزادی کا انکار شامل ہیں۔ اِن کا ایک امتیازی نشان یہ عقیدہ ہے کہ عشائے ربانی کے موقع پر ایمان کی وجہ سے پیرو حضرت عیسیٰ کے ساتھ جو کہ جنت میں ہیں شامل ہوتا ہے۔ اصلاحی چرچ جنہوں نے کیلوِنزم کو ترقی دی اور اس کو مذہبی ڈاکٹرن سے علمی ڈاکٹرن میں بدلا اور پریسبٹیریزم کو ایک بڑے اصول میں جس کا اصرار الٰہی قوانین اور وعدوں پر تھا۔ کیلوِنزن چرچ آف انگلینڈ، پیورٹن، ریفارم چرچوں، تبلیغی اور غیر مقلد حلقوں میں بہت اثر رکھتا ہے۔

کرسچن سائنٹسٹ (Christian Scientistis)

اِن کی بُنیاد میری بیکر ایڈی (۱۹۱۰ تا ۱۸۲۱) نے رکھی اور تعلیم دی کہ جسمانی زندگی کے تمام مظاہر، خاص طور پر بیماری، صرف فریب نظر ہیں اور اِن کے علاج کے لئے صرف یہ تسلیم کر لینا کافی ہے۔ وہ صلیب پر وفات مسیح کے منکر ہیں۔ اُن کے دعائیہ جلسوں میں بانی فرقہ کی کتاب Science and Healing with a Key to the Scripture بائیبل

کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔

چرچ آف انگلینڈ Church of England

عقائد کے لحاظ سے یہ پروٹسٹنٹ ہیں لیکن رسوم اور چرچ کی تنظیم کی جڑیں کیتھولک رسم ورواج میں پھنسی ہیں۔ یہ اُس وقت اختیار کیا گیا جب ۱۵۳۴ء میں انگلستان روم کے چرچ سے الگ ہوا۔ سولویں اور ستارہویں صدی میں پیورٹن تحریکوں سے اس کو مشکلات پیش آئیں لیکن یہ انگلستان کا سرکاری چرچ ہے۔ اس ہی سے اینگلکنزم پیدا ہوا۔ وسیع معنوں میں اینگلکنزم میں اینگلکن کمیونٹی کے ساتھ اپسکپل چرچ اور چرچ آف انگلینڈ کے وہ لوگ جو امریکہ میں انگلستان کی دوسری نوآبادیات میں مقیم ہیں شامل ہیں۔

کونگریگیشنالسٹ (Congregationalist)

یہ نام اُن پروٹسٹنٹ چرچوں کو دیا جاتا ہے جو سمجھتے ہیں کہ ہر چرچ آزاد ہوتا چاہیے گو وہ مل کر ڈھیلی تنظیمیں قائم کر سکتے ہیں۔ اس کی بُنیاد ۱۶ صدی میں رابرٹ براؤن نے امریکہ میں رکھی تھی۔ ۱۹۵۷ء میں ان چرچوں نے مل کر ایونجیلکل (Evangelical) چرچ قائم کیا۔

ڈنکرز (Dunkers)

ڈنکر چرچ جرمن بپٹسٹوں کے کئی گروپوں کا نام ہے۔ یہ اٹھارویں صدی میں جرمنی میں شروع ہوا اور امریکہ میں پھیلا۔ مذہبی لحاظ سے اس کی جڑیں ستارویں صدی کے لوتھرزم کی شاخ پائٹزم میں ہیں۔ پائٹزم ۱۷ صدی کی ایک تبلیغی جماعت کا نام تھا جو کے پرانے خیالات پر معترض تھے اور عبادت میں انفرادی تقویٰ پر اصرار کرتے تھے لیکن اُن کا رجحان صوفیانہ اور غیر دانشوارانہ تھا۔ یہ موراوینوں، میتھاڈسٹوں اور امریکی لوتھروں پر اثر انداز ہوئے۔ ڈنکرز اپنے نام اپنی اس رسم سے لیتے ہیں کہ وہ بپتسمہ دیتے وقت تین ڈبکیاں دیتے ہیں۔

ایونجیلکل چرچ (Evangelical Reform Church)

یہ اکثر پروٹسٹنٹ چرچوں میں پائی جانے والی مذہبی موومنٹ ہے۔ یہ بائیبل کی اتھارٹی پر اصرار کرتی ہے۔ یہ انسان کے موروثی گناہ، حضرت عیسیٰ کی موت سے گناہ سے نجات، ذاتی تبدیلی اور تبلیغ پر زور دیتے ہیں۔ یہ رومن کیتھولک اور اینگلکل چرچ دونوں کے مُخالف ہیں۔

ہوٹیرائٹس (Hutterites)

ہیوٹرائٹ یا ہیوٹرن بریدرن، ۱۵۳۳ء میں اینابائٹس کی ایک شاخ کے طور پر ظاہر ہوئے۔ اُنہوں نے اپنا نام جیکب ہیوٹر کے نام پر رکھا جنہیں ۱۵۳۶ء میں (عیسائی عقائد کے مطابق) شہید کر دیا گیا۔ مین نو نائٹس کی طرح وہ بھی ایک ایسا فرقہ ہیں جو کہ مشترکہ ملکیت، عدم تشدد، اور ایک سخت اور سادہ زندگی اور عبادت کے قائل ہیں۔

جہوازوٹنسز (Jehovah's Witnesses)

چارلس رسل نے ۱۸۷۲ء میں اِن کی بنیاد رکھی۔ اِن میں چرچ کی کوئی رسمی یا سرکاری تنظیم یا سلسلہ اقتدار نہیں ہوتا۔ اِن کی سب سے اہم تعلیم یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ کی بعثت ثانی ہونے کو ہے۔ یہ سیکولر حکومت میں حصہ لینے سے اجتناب برتتے ہیں کیونکہ ان کا خیال ہے یہ شیطانی حکومت ہے۔ یہ بڑی تندہی سے تبلیغ و تعلیم کا کام کرتے ہیں۔ ان میں اور پریسبٹیرین فرقے میں گہری مماثلت ہے۔ ان کے افسران، منسٹر اور بزرگ مقامی طور پر چُنے جاتے ہیں۔

لوتھرن چرچ (Luthern Church)

یہ سکینڈے نیویا اور شمالی یورپ کے کئی ممالک کا سرکاری مذہب ہے۔ یہ صرف بائیبل کو مذہبی عقائد کا منبع تسلیم کرتے ہیں۔ یہ صرف ایمان کے ذریعہ نجات پر زور دیتے ہیں اور دو چیزیں تسلیم کرتے ہیں۔ ایک عشائے ربانی اور دوسری بپتسمہ۔ ابتدا میں لوتھرن چرچوں پر مقامی شہزادے حکومت کرتے تھے اور یہ سرکاری چرچ تھے۔ سکینڈے نیویا کے ممالک میں قومی سطح پر بھی ان کی تنظیم ہوئی۔ ۱۸۱۷ء میں پرشیا کے فریڈرک ولیم سوم نے زبردستی پرشیا اور اصلاحی چرچوں میں اتحاد قائم اور فری لوتھرن چرچ قائم کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ کئی تفریقوں میں سے پہلی تفریق ثابت ہوئی۔ ۱۹۴۹ء میں ایم یونائیٹڈ جرمن لوتھرن چرچ قائم کیا گیا۔ امریکہ اور کینیڈا جانے والے لوتھری پناہ گزینوں نے کئی چرچ قائم کئے یہ اب تین چرچوں میں اکٹھے ہو گئے ہیں یعنی امیریکن لوتھرن چرچ، لوتھرن چرچ اِن امیریکہ اور لوتھرن چرچ۔

مینونائٹ (Mennonites)

یہ ایک پروٹسٹنٹ فرقہ ہے جو کہ زیورخ کے اینابائٹس میں پیدا ہوا۔ ان کا نام ڈچ مصلح مینیو سائمن کے نام پر رکھا گیا۔ اِن کا کافی اثر ورسوخ ہے خاص طور پر ہالینڈ میں۔ یہ بھی اپنے عقائد کی بُنیاد صرف بائیبل پر رکھتے ہیں اور اینابائٹس کی طرح یہ بھی چرچ اور حکومت کو الگ الگ رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ اپنے سادہ اور سخت طرز زندگی اور عبادت کے لئے مشہور ہیں۔ یہ عدم تشدد کے حامی ہیں اور کہتے ہیں کہ بپتسمہ صرف اُن بالغوں کے لئے ہے جو گناہ رد کرنے کا اعلان کریں۔ اِن پر تشدد کے باوجود یہ فرقہ امریکہ اور کینیڈا میں مضبوط ہے۔

میتھوڈسٹ (Methodist)

یہ فرقہ اٹھارویں صدی میں جان اور چارلس ویزلی کی تبلیغی مہم کے نتیجے میں وجود میں آیا۔ موروینئن چرچ کے اثر کے تحت میتھوڈزم ویزلیوں اور جارج وائٹ فیلڈ کی ۱۷۳۸ء میں ایک تبلیغی مہم کے ذریعے شروع ہوا۔ جارج وائٹ فیلڈ نے اس کو ویلز میں متعارف کروایا جہاں یہ اکثریت میں آ گیا۔ اس کا زور تبدیلی قلب، تقویٰ اور سماجی فلاح و بہبود پر ہے۔ ۱۷۹۱ء میں ویزلی کی موت کے بعد یہ چرچ آف انگلینڈ سے الگ ہو گئے اور ویزلیئن میتھوڈسٹ چرچ بن گئے۔ مذہبی لحاظ سے انگلستان میں میتھوڈسٹ پریسبٹیرین ہیں لیکن امریکہ میں ایونجیلیکل ہیں۔

موریوئانزیابریدرن (Moravians or

Brethern)

مورویٔن یا بریدرن کا چرچ ۱۴۵۷ء میں یان ہُس کے پیروں نے قائم کیا تھا۔ اِن کی تعلیم سادہ طریق عبادت اور سخت طرز زندگی جس میں بائیبل اُن کے ایمان کا معیار ہے۔ یہ ۱۴۶۷ء میں روم سے الگ ہوئے اور تیس سالہ جنگ کے دوران (۱۶۱۸ء تا ۱۶۴۸ء) اِن پر اتنا شدید ظلم کیا گیا کہ یہ تقریباً ناپید ہو گئے لیکن ۱۷۳۲ء میں دوبارہ انہیں قائم کیا گیا اور انہوں نے مشنری کام شروع کیا جس کے لئے یہ آج بھی مشہور ہیں۔

مورمنز (Mormons)

The Church of Jesus Christ of Latter Day Saints بائیبل کے علاوہ بُک آف مورمن کو بھی مانتے ہیں۔ یہ کتاب نبی مورمن نے ۴۲۰ء میں لکھی۔ اس کا کہنا ہے کہ امریکہ کے ریڈ انڈین بنی اسرائیل کے گمشدہ قبیلوں میں سے ہیں۔ یہ کتاب جوزف سمتھ (۱۸۰۵ تا ۱۸۴۴) کو ۱۸۲۳ میں ملی۔ یہ سونے کی اینٹوں پر لکھی تھی اور نیو یارک میں ایک پہاڑی پر دفن تھی۔ جوزف سمتھ کو وحی ہوئی کہ ساری کی ساری عیسائیت کرپٹ ہے اور اُنہیں ایک نیا مذہب، مورمونزم، تشکیل دینا ہے۔ مورمنزم کا عقیدہ ہے کہ انسان پیدائش سے پہلے ایک روحانی زندگی سے شروع ہوتا ہے، اس کے بعد دنیا کی زندگی ہے اور پھر آخرت کی جہان نجات کا دارومدار مورمن چرچ کے ممبر ہونے پر ہے۔ یہ آباواجداد کی تحقیق پر بہت زور دیتے ہیں اس لئے کہ آباو اجداد کو پراکسی کے ذریعے بپتسمہ دلوایا جا سکتا ہے۔

نان کنفارمسٹ (Non-Conformist)

وہ جو عقائد یا اعمال کے لحاظ سے قائم شدہ چرچ سے اختلاف کرتے ہیں، خاص طور پر چرچ آف انگلینڈ سے اختلاف کرنے والے پروٹسٹنٹ (زیادہ تر پیوریٹن)، اُنہیں نان کنفارمسٹ (غیر مقلد) کہا جاتا ہے۔ انہیں ایکٹ آف کنفارمٹی کے تحت (۱۶۶۲ء) چرچ آف انگلینڈ سے خارج کر دیا گیا تھا۔ ان میں

مسجد دار السلام، احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور (گیانا) کی مرکزی مسجد واقع جارج ٹاؤن

بپٹسٹ، بریدرن، کونگریگیشنلسٹ، میتھڈسٹ، پریسبیٹیرین اور کیوکر شامل ہیں۔

پریسبیٹیرین (Presbyterianism)

لوتھرازن اور کیلونزم کے بعد یہ پروٹسٹنٹ فرقوں کا تیسرا سب سے اہم گروہ ہے۔ یہ چرچ کی ایسی تنظیم ہے جس کو بزرگ (elders) چلاتے ہیں اور یہ اپسکپل اور کونگریشنلزم کے درمیان ہے۔ اس کی تبلیغ تحریک اصلاح کے دوران اصلاحی چرچوں نے کی تھی۔ اُن کی نظر میں یہ وہ طرز حکومت دوبارہ کیا گیا تھا جس پر کہ حضرت عیسیٰ کے حواریوں کا عمل تھا۔ اس میں چرچ کے درباروں کی ایک تنظیم ہے۔ پہلے کرک سیشن یعنی ایک مقامی چرچ سے چُنے منسٹر اور بزرگ؛ دوم پریسبٹری یعنی ایک مخصوص علاقے سے چُنے بزرگ؛ سوم جنرل اسمبلی یعنی تنظیم اعلیٰ جس میں تمام پریسبٹریوں کے منسٹر اور بزرگ ہوتے ہیں۔ ان کا عقیدہ بائیبل پر مبنی کیلونزم ہے اور ساتھ دوسرے نمبر پر ویسٹ منسٹر طرز کا اعتراف گناہ شامل ہے۔ یہ زیادہ تر اصلاحی چرچوں کے دوسری سطح کے عقائد میں شامل ہے اور کو ویسٹ منسٹر اسمبلی نے ۱۶۴۳ء تا ۱۶۴۶ء لکھا تھا۔ یہ کیلونزن کا مفصل بیان ہے۔ اس فرقے کی عبادت کا طریقہ سادہ لیکن باوقار ہے۔

پیوری ٹے نیکل فرقے (Puritanical Sects)

پیوریٹن انگلستان کے اصلاحی پروٹسٹنٹ ہیں جن کا ہدف چرچ کی اس طرح اصلاح تھی کہ طریق عبادت بالکل سادہ ہو جس طرح کہ صحیفہ مقدسہ میں ہے، ذاتی تقوی اور اسی طرح کی خاندانی زندگی، پادریوں کے اختیارات اور تنظیم کا رد۔ ان کا زور ڈسپلن اور محنت پر ہے جس کے ساتھ زندگی کے تمام حصوں کو عیسائیت کے مطابق ڈھالنا شامل ہے۔ زیادہ تر پیورٹن بُنیاد پرست کیلونسٹ تھے۔ انگلستان میں خانہ جنگی کے نتیجہ میں پریسبیٹیرنزم وجود میں آئے اور زیادہ تر پیورٹن بادشاہت کے دوبارہ قائم ہونے پر چرچ چھوڑ گئے۔

ریسٹا فیریانزم (Rastafarianism)

زیادہ تر کالے رنگ کے لوگوں پر مشتمل چرچ جو جزائر غرب الہند سے ہے۔ ان کا عقیدہ ہے کہ ایتھوپیا وہ سرزمین ہے جس کا خدا تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا، صرف ریسٹا خدا کے چُنے بندے ہیں اور باقی ہر جگہ شیطان کی حکومت ہے۔ اُنہوں نے اپنا نام ایتھوپیا کے آخری شہنشاہ،

ہائلی سلاسی، کے لقب پر رکھا ہے۔ اُن کا لقب راس ٹافیری یعنی شیرِ یہود دیا تھا۔ اِن عقیدہ ہے کہ ہائلی سلاسی وہ مسیح تھے جن کا وعدہ خدا تعالیٰ نے کیا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کو ''جاہ'' کے نام سے پکارتے ہیں۔

اصلاحی چرچ (Reform Churches)

ریفارم چرچ پروٹسٹنٹ چرچوں کا گروپ ہے جو کہ تحریک اصلاح کے نتیجہ میں پیدا ہوا اور جو سختی سے کیلونزم پر کاربند ہیں۔ چرچ پالیسی میں وہ پریسبٹرین ہیں اور اس لئے وہ لوتھرن چرچ اور چرچ آف انگلینڈ سے جدا ہیں۔ ریفارم چرچ یورپ میں ہر جگہ موجود ہیں اور سکاٹ لینڈ میں وہ چرچ آف سکاٹ لینڈ کے نام سے پہچانے جاتے ہیں جہاں وہ عقائد کے لحاظ سے بھی پریسبٹرین ہی ہیں۔ سولویں اور ستارویں صدی میں سکاٹ لینڈ کے پریسبیٹیریئنوں نے عہد کیا کہ وہ اینگلیکن اثرات کے خلاف اپنے مذہب کا دفاع کریں گے، وہ اپنے آپ کو کووانٹر (عہد کرنے والے) کہتے ہیں۔ ہر ریفارم چرچ کا اپنا سادہ سا طریق عبادت ہے اور وہ اعتراف گناہ کی اصلاح شدہ شکل مانتے ہیں۔ سب سے پہلا ریفارم چرچ، والڈینزیانز کا ہے۔ یہ پیٹر والڈو نے شروع کیا تھا جو کہ ۱۱۸۴ء میں اٹلی میں ایک سیلانی پادری تھا جو کہ تیاگ دولت کا وکیل تھا۔

سوسائٹی آف فرینڈز یا کویکرز (The Society of Friends or Quakers)

کویکرز یا سوسائٹی آف فرینڈز، اینا بپٹسٹوں اور مینونائٹوں کی طرح، اپنے عدم تشدد کے عقیدے کے لئے مشہور ہیں۔ کیونکر باطنی سکون اور خدمت انسانیت پر زور دیتے ہیں۔ سوسائیٹی آف فرینڈز کی بُنیاد جارج فوکس نے ستارہویں صدی میں انگلستان میں رکھی تھی۔ یہاں اُن پر مُنظم چرچوں کو رد کرنے اور مقررہ عقائد نہ رکھنے کی وجہ سے سخت ظلم وستم ہوا۔ اِن کے کوئی مقررہ عقائد نہیں لیکن یہ الٰہی ہدایت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اُن کے اجلاس ''میٹنگ ہاؤس'' میں مُنعقد کئے جاتے ہیں (جیسا کہ جہوازوٹنسز اپنے اجلاس جہوازوٹنس کنگڈم ہال میں کرتے ہیں) اور رسم کے مطابق کچھ دیر خاموشی سے شروع ہوتے ہیں لیکن کوئی مقررہ طریق عبادت نہیں اور نہ ہی کوئی فردِ واحد تقریر کرتا ہے۔

یونیفیکیشن چرچ (Unification Church)

اس کی بُنیاد سن مینگ مُون نے ۱۹۵۴ء میں سؤل، جنوبی کوریا، میں رکھی تھی۔ اُن کا دعوی ہے کہ خدا تعالیٰ ازل سے ایک اکمل خاندان کی تخلیق نو کی کوشش کرتا رہا ہے لیکن ہر دفعہ شیطان نے خدا تعالیٰ کے منصوبوں کو ناکام بنا دیا۔ اس میں حضرت آدم وحوا کا گناہ اور حضرت عیسیٰ کی صلیب پر موت، پیشتر اس کے کہ وہ ایک کامل خاندان پیدا کر سکتے، شامل ہیں۔ اُن کے پیرو ریورنڈ مون اور اُن کی اہلیہ کو نئی متقی فیملی مانتے ہیں اور یہ بھی کہ وہ خود بھی اس خدائی کنبے میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اس کا نام ری یونیفیکیشن چرچ اس لئے رکھا گیا کہ یہ تمام عیسائی فرقوں کو متحد کرتے ہیں۔ ■

عیسائیت میں عورت کا مقام

حسین ولسن

عیسائیت، جس کی جڑیں یہودیت میں ہیں، کے مُختلف فرقوں نے اس چیز پر صدیوں بحث کی ہے کہ کیا عورت وہی روحانی مقام حاصل کر سکتی ہے جو کہ مرد کو حاصل ہے۔

''بیویاں اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہیں جیسی خداوند کی۔ کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جس طرح مسیح کلیسا کا سر ہے۔ اور وہ بدن کو بچانے والا ہے'' (افسیوں ۵:۲۲ تا ۲۳)

عہد نامہ جدید کا یہ اقتباس کئی چرچوں کے اس عقیدے کی بُنیاد ہے کہ عورت مرد سے کمتر ہے اور اس کو اس عقیدے کو تقویت دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے کہ عہد نامہ عتیق کی کتاب تکوین میں دیئے گئے موروثی گناہ کی ذمہ دار عورت ہے۔ عیسائیت کا مرکزی اور سب سے اہم عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ نے صلیب پر وفات پائی تا کہ اس کے بدلے گناہ جو کہ دنیا میں حوا کی خطا سے آیا تھا وہ ختم کیا جا سکے۔

''تو کتنا زیادہ مسیح کا خون جس نے ازلی رُوح کے وسیلے سے اپنے آپ کو خدا کے آگے بے عیب قُربان کر دیا تمہارے ضمائر کو مُردہ کاموں سے کیُوں پاک نہ کرے گا تا کہ زندہ خُدا کی عبادت کریں اور اسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تا کہ اُس موت کے ذریعہ سے جو پہلے عہد کے وقت کی خطاؤں کی مُعافی کے لئے ہُوئی ہے وہ جو بُلائے گئے ہیں ابدی میراث موعود حاصل کریں'' (عبرانیوں کے نام ۹:۱۴ تا ۱۵)۔ تخلیق کائینات اور آدم کا گرنے کا قصہ عہد نامہ عتیق کی کتاب تکوین کے ابتدا میں دیا گیا ہے۔ یہ اس کے چیز کے بارے میں کہ ایک عوت کا سماج میں کیا مقام ہے، خاص طور پر جہاں تک اُس کا خاوند سے تعلق ہے اور اُس کا خدا تعالیٰ سے سے تعلق ہے، عہد نامہ عتیق کا سب سے اہم حصہ ہے۔ تکوین کی ابتدا میں عورت اور مرد میں کوئی فرق نہیں، دونوں نیک ہیں جیسا کہ خدا تعالیٰ تکوین ۱:۳۱ میں فرماتا ہے ''اور خدا نے اُن تمام چیزوں پر جو اُس نے بنائی تھیں نظر کی۔ اور دیکھا کہ بہت اچھی تھیں'' یہاں تک خدا تعالیٰ کا تصور صرف مرد کے ساتھ نہیں باندھا گیا بلکہ مرد اور عورت دونوں میں برابر تقسیم کیا گیا ہے۔

تخلیق یہ دکھانے کے لئے استعمال ہوئی ہے کہ عورت کا مقام کمتر ہے۔ آدمی ہونا نارمل چیز ہے لیکن عورت ہونے کا مطلب، مرد کے مُقابلے میں، تابعدار ہونا، کمتر ہونا اور کمزور ہونا ہے۔ یہ ابتدائی عیسائیت کا رواتی تصور ہے (اور اب تک کئی چرچوں میں رائج ہے)۔ اس کو عورت کی گمراہی ثابت کرنے کے لئے بھی استعال کیا جاتا ہے۔ یہ حوا تھی جس نے آدم کو لالچ دی جس کے نتیجے میں آدم نے گناہ کیا اور موروثی گناہ وجود میں آیا اور اِن دونوں کے جنت سے اخراج کا باعث ہوا۔ عورت نے دھوکا دیا۔ ''آدم نے فریب نہیں کھایا مگر عورت فریب کھا کر گناہ میں پھنس گئی'' ان قصوں کی مُختلف عبارتیں مِلا جُلا دی گئی ہیں لیکن پھر بھی یہ سمجھنا ضروری ہے کہ گو عورت بھی خدا کی شبیہ ہے لیکن چونکہ وہ بعد میں تخلیق کی گئی اس

حضرت مسیح موعود کی ایک تاریخی تصویر۔
۱: حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کرسی پر بیٹھے احباب کے درمیان میں
۲: حضرت مولانا نورالدین رحمتہ اللہ دائیں سے دوسرے نمبر پر کرسی پر بیٹھے
۳: حضرت غلام حسن نیازی رحمتہ اللہ دائیں سے تیسرے نمبر پر کرسی پر بیٹھے
۴: حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی رحمتہ اللہ بائیں سے تیسرے کرسی پر بیٹھے
۵: حضرت شیخ رحمت اللہ رحمتہ اللہ رحمتہ اللہ بائیں سے دوسرے کرسی پر بیٹھے۔

لئے وہ کمتر ہے۔ گناہ حوا نے کیا اور اُسی نے جنسی اختلاط کا تصور آدم کو دیا۔ یہ کہا جاتا ہے کہ ممنوع شجر کھانے سے جو علم حاصل ہوا وہ جنسی تعلقات کا علم تھا۔ چرچ کی نظروں میں عورت نے لالچ دیا اور دنیا میں سب سے بڑی برائی لائی یعنی کہ جنسی تعلقات؛ خاص طور پر کیتھولک چرچ کے لئے جن کی بُنیاد پولوس کی تعلیمات ہیں اور جس نے اپنی تمام تحریرات میں عورتوں کے خلاف ہی لکھا ہے۔

مردوں کا عورت کی جنس کا خوف اور عورتوں کا جلد ہنر سیکھ جانا، خاص طور پر علاج کرنے کے ہُنر، ان دونوں چیزوں نے مل کر جادوگرنی کے الزامات کے اختراکو رواج دیا اور اس کی آڑ میں شدید ظلم وستم کئے گئے۔ عورت مذہب کے متعلق تعلیم تو حاصل کر سکتی تھی لیکن مردوں کو یہ تعلیم دے نہیں سکتی تھی اور نہ ہی مذہب کے تعلق اپنا کوئی تصور پیش کر سکتی تھی۔ (۱ تیما تاؤس ۲:۱۱ تا ۱۲) عورتوں سے متعلق رویے کے انحصار اس چیز پر ہے کہ آپ بائیبل کا کون سا حصہ پڑھتے ہیں اور اس کے پس منظر کو کتنا وزن دیتے ہیں۔ یہ مانا جاتا ہے کہ عہد نامہ عتیق، تحریراً اور تشریحاً، مردوں کو فوقیت دیتا ہے لیکن عہد نامہ جدید کا خواتین کی نسبت زیادہ مثبت رویہ نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ جوں جوں مغرب میں خواتین کو زیادہ آزادی مل رہی ہے اور اُن کی جنس کے متعلق رویے انقلابی انداز میں تبدیل ہو رہے ہیں، زیادہ سے زیادہ خواتین چرچ کے معاملات میں آزادی اور مساوات کا مطالبہ کر رہی ہیں اور مردوں کی حکومت کے روایتی نظریات کو چیلنج کر رہی ہیں۔ خواتین کا پادری اور بشپ مقرر کیا جانا جس کی وجہ سے اتنی شدید بحث شروع ہوگئی ہے کوئی نئی تجویز نہیں۔ کیوکر، میتھڈیسٹ، بپٹسٹ اور اینگلیکن چرچ کے کچھ حصوں میں اس وقت بھی چرچ میں مساوات کا سلوک کرتے ہیں۔ دوسرے جیسا کہ رومن کیتھولک اب بھی صرف کنوارے مردوں کو ہی پادری مقرر کرتے ہیں۔ مضامین میں سے پہلا ایک مضمون جس میں مارٹن لوتھر نے دنیا کو متوجہ کیا جو اُن ۹۵ مضامین میں سے تھا جو اُس نے چرچ کے دروازے پر لگائے وہ پادریوں کے کنوارے ہونے کے متعلق تھا۔

کچھ چرچ خواتین کو کچھ حد تک آزادی دیتے ہیں لیکن دوسرے ضبط تولید اور انقطاع حمل کو گناہ قرار دیتے ہیں۔ مساوات ایک نیا مسئلہ نہیں۔ انگلستان میں ستارہویں صدی میں کچھ مُخالفین کے چرچ اور چرچ میں خواتین کے رول کے مطابق انقلابی خیالات تھے۔ جورج فوکس کی قیادت میں انہوں نے روایتی نظریات کو چیلنج کیا اور آخر کار کیوکر تحریک قائم کی۔ عقائد کو اہم ترین چیلنج یہ تھا کہ عورت اور مرد برابر ہیں اور دونوں خدا تعالیٰ کی شبیہ ہیں۔ اور یہ کہ وہ عدم مساوات جو کہ آدم اور حوا کے گناہ سے پیدا ہوئی تھی وہ حضرت عیسیٰ کی صلیب پر موت دور ہوگئی۔ ایک کیوکر شادی کی تقریب میں عورت یہ اقرار نہیں کرتی کہ وہ مرد کی فرمانبردار ہوگی بلکہ عورت اور مرد دونوں یہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ خدا کے فرمانبردار ہوں گے۔

یہ پطرس، تیموتاؤس، افسیوں اور طیطس کی تعلیم ہے کہ عورت کو مرد سے دوسرے درجے کا رول دیا جائے۔ پالوس نے کئی عورتوں کے نام دیئے ہیں جو کہ چرچ میں مستعد تھیں۔ لوتھری، یونائیٹڈ ریفورم چرچ اور میتھوڈسٹ سب کے خواتین پادری ہیں۔ لیکن رومن کیتھولک چرچ اور آرتھوڈوکس چرچ روایتی تعلیم پر قائم ہیں۔ خواتین کے دلائل بھی کچھ نئے نہیں لیکن آج کل کے لبرل ماحول میں اُن کی بات سُننا آسان ہے۔ سیکولر کاموں میں زیادہ سے زیادہ خواتین اہم پوزیشنوں پر کام کر رہی ہیں اس لئے کہ پُرانے خیالات کہ عورت مرد سے کمتر ہے بھُلائے جا رہے ہیں لیکن چرچ اپنے پُرانے خیالات کا قیدی ہے اور وہ اپنے اردگرد کے حالات کی روشنی میں اپنے عقائد بدل نہیں سکتا۔

کیوکروں نے عورت سے متعلق رویوں کی اصلاح کا کام شروع کیا تھا۔ اُن کا یہ پکا عقیدہ تھا کہ خدا کی نظروں میں سب عورت اور مرد برابر ہیں اور اسی وجہ سے اُنیسویں اور بیسویں صدی میں انہوں نے غلاموں کو آزاد کیا اور عورتوں کو آزادی۔ بیسویں صدی میں یہ تحریک زور پکڑ گئی ہے کہ چرچ کے اندر بھی عورت اور مرد کی مساوات تسلیم کی جائے اور اب یہ بات کہ عورت اور مرد کا مقام برابر ہیں عیسائی وسیع طور پر ماننے لگے ہیں۔ عورتیں ہمیشہ ہی اس قابل تھیں کہ اُنہیں روحانی طور پر وہی مقام ملے جو مردوں کا ہے، اب صرف یہ تسلیم کر لیا گیا ہے۔ ■

Books for Sale

Presenting Islam as ♦ Peaceful ♦ Tolerant ♦ Rational ♦ Inspiring

By Hazrat Maulana Muhammad Ali		
The Holy Quran: Translation and Commentary with Arabic Text		
Hard Cover	ISBN 0-913321-01-X	£15.00
Deluxe Edition in Gift Box Leather Cover	ISBN 0-913321-11-7	£27.00
Soft Cover	ISBN 0-913321-05-2	£10.00
El Sagrado Qur'an (Spanish Language Edition, Hard Cover)	ISBN 0-913321-24-9	£20.00
Le Qur'an Sacré (French Language Edition, Hard Cover)	ISBN 0-913321-02-B	£20.00
Pocket English Translation without Arabic Text or Commentary		
Deluxe Leather	ISBN 0-913321-77-X	£20.00
Standard	ISBN 0-913321-49-4	£11.00
Bayan-ul-Quran (Urdu Translation and Commentary)		
2 Volumes, Hard Cover	N/A	£16.50
The Muslim Prayer Book (Paperback)	ISBN 0-913321-13-3	£5.00
Living Thoughts of the Prophet Muhammad (Paperback)	ISBN 0-913321-19-2	£5.00
Muhammad the Prophet (Paperback)	ISBN 0-913321-07-9	£6.00
Muhammad el Profeta (Spanish, Paperback)	ISBN 0-913321-57-5	£6.00
The Religion of Islam (Hard Cover)	ISBN 0-913321-32-X	£15.00
The New World Order (Paperback)	ISBN 0-913321-33-8	£5.00
A Manual of Hadith (Hard Cover)	ISBN 0-913321-15-X	£11.00
Handbuch des Hadith (German, Hard Cover)	ISBN 0-913221-03-6	£11.00
Ahadith-ul-A'mal (Urdu, Hard Cover)	N/A	£11.00
Masih Mau'ud (Urdu, Hard Cover)	N/A	£11.00
The Founder of the Ahmadiyya Movement (Paperback)	ISBN 0-913321-64-8	£3.50
Der Begründer der Ahmadiyya Bewegung (Gerrnan, Paperback)	ISBN 0-913221-42-7	£3.50
Jesus in Heaven on Earth by Khwaja Nazir Ahmad		
Hard Cover	ISBN 0-913321-60-5	£12.00
Paperback	ISBN 0-913321-76-1	£10.00
SPECIAL OFFER: While stocks last, copies of the OLD (sixth) edition are now available at a the bargain price of £4.50.		
The Teachings of Islam by Hazrat Mirza Ghulam Ahmad (Paperback)	ISBN 0-913321-34-6	£5.00
Islami Usul ki Filasafi (Urdu original of previous title, Paperback)	N/A	£5.00
Die Lehren des Islam by Hazrat Mirza Ghulam Ahmad (Paperback)	ISBN 0-913321-44-3	£5.00
A Brief Sketch of My Life by Hazrat Mirza Ghulam Ahmad	ISBN 0-913321-62-1	£3.50
Ahmadiyyat in the Service of Islam by N. A. Faruqui (Paperback)	ISBN 0-913321-00-1	£5.00
The Qadiani Violation of Ahmadiyya Teachings by Dr. Z. Aziz	ISBN 0-913321-29-X	£3.50
Muhammad in World Scriptures by Maulana Abdul Haq Vidyarthi		
VOLUME 1 OF THE NEW, REVISED EDITION (Hard Cover)	ISBN 0-913221-59-1	£15.00
Mujaddid-i-A'zam by Dr. Basharat Ahmad		
(Authoritative Urdu biography of Hazrat Mirza Ghulam Ahmad in 3 vols)	N/A	£18.00
TITLES FOR CHILDREN		
Alhamdulillah by Fazeel Sahukhan		
(A book of basic Islamic phrases with colour illustrations, Hard Cover)	ISBN 0-913321-51-6	£6.00
The Meaning of Surah Fatihah by Fazeel Sahukhan		
(A unique explanation of the spirit behind Islamic prayers, Paperback)	ISBN 0-913321-65-6	£6.00

A FULL CATALOGUE OF BOOKS IS AVAILABLE ON REQUEST

THE ISLAMIC BOOK DEPOT (U.K.)

Dar-us-Salaam, 15 Stanley Avenue, Wembley, HA0 4JQ

http://www.islamic-book-depot.org.uk